نزول وحی کی کیفیت

[اس روایت کی ترتیب وتدوین اور شرح ووضاحت جناب جاوید احمد غامدی کی رہنمائی میں ان کے رفقا معز امجد، منظور الحسن، محمد اسلم نجمی اور کوکب شہزاد نے کی ہے۔]

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

روٰی[1] ان رجلاً[2] سال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فقال: یا رسول اللّٰہ کیف یاتیک الوحی؟ فقال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم: یاتی الملک احیانا فی مثل صلصلة الجرس[3]، وھو اشدہ علی، فیفصم عنی، وقد وعیت عنہ ما قال، واحیانا یتمثل لی الملک رجلا، فیکلمنی[4] فاعی ما یقول، وھو اھونہ[5] علی[6].

قالت عائشة رضی اللّٰہ عنھا: ولقد رایتہ ینزل علیہ الوحی فی الیوم الشدید البرد، فیفصم عنہ، وان جبینہ لیتفصد عرقا.

وقال عبادة بن الصامت: کان نبی اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اذا نزل علیہ الوحی کرب لذلک وتربد وجھہ[7]. وقال ایضا: اذا انزل علیہ الوحی

نكس راسه، و نكس اصحابه رؤوسهم، فلما اتلى عنه رفع راسه[۸].

روایت ہوا ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: یا رسول اللہ، آپ پر وحی کیسے آتی ہے[۱]؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بعض اوقات فرشتہ میرے پاس (کوئی شکل اختیار کیے بغیر) ایسے آتا ہے جیسے گھنٹی کی آواز ہو[۲]۔ یہ صورت مجھ پر بہت گراں ہوتی ہے[۳]۔ پھر جب مجھے اس کی کہی ہوئی ہر بات یاد ہو جاتی ہے تو وہ مجھ سے الگ ہو جاتا ہے۔ (اس کے برعکس) بعض اوقات فرشتہ انسانی شکل میں آ کر مجھ سے کلام کرتا ہے اور میں اس کی ہر بات یاد کر لیتا ہوں۔ یہ صورت میرے لیے بہت آسان ہوتی ہے۔

سیدہ عائشہ فرماتی ہیں: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک نہایت سرد دن میں نزول وحی کی کیفیت دیکھی ہے۔ (اس روز) جب فرشتہ آپ سے الگ ہوا تو (شدید سردی کے باوجود) آپ کی پیشانی سے پسینا ٹپک رہا تھا۔

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تو آپ کو بہت مشکل محسوس ہوتی اور آپ کے چہرے کا رنگ متغیر ہو جاتا[۴]۔ عبادہ بن صامت یہ بھی کہتے ہیں: جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تو آپ اپنا سر جھکا لیتے۔ (پاس ادب میں) صحابہ بھی اپنے سر جھکا لیتے[۵]۔ جب وحی کا سلسلہ رک جاتا تو پھر آپ سر اٹھا لیتے۔

ترجمے کے حواشی

۱۔ اس سوال کا باعث وہ فطری تجسس ہے جو خرق عادت واقعات کے حوالے سے ہر شخص کے دل میں پیدا ہو جاتا ہے۔

۲۔ ہر نبی نزول وحی کے تجربے سے تنہا گزرتا ہے۔ دوسرے افراد اس سے بالکل ناواقف ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ایک عام انسانی تجربے سے تشبیہ دے کر سمجھایا ہے۔

۳۔ یہ نزول وحی کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی داخلی کیفیت کا بیان ہے۔ عام آدمی، ظاہر ہے کہ اس کا پوری طرح

ادراک نہیں کرسکتا کہ دشواری کے لحاظ سے وحی کی ایک صورت دوسری سے کیسے مختلف تھی۔

۴۔'ترید' کا لفظ عربی زبان میں عام طور پر رنگ پھیکا پڑ جانے کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔

۵۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نزول وحی کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اگر صحابہ کے درمیان تشریف فرما ہوتے تو آپ اپنی توجہ مجلس سے بالکل منقطع کر لیتے اور اپنا سر جھکا لیتے۔ صحابہ کو بھی یہ اندازہ ہو جاتا کہ اس وقت وحی نازل ہو رہی ہے، چنانچہ وہ بھی پاس ادب کی خاطر اور آپ کی توجہ میں خلل اندازی سے بچنے کے لیے خاموش ہو جاتے اور اپنے سر جھکا لیتے۔

متن کے حواشی

۱۔اپنی اصل کے اعتبار سے یہ بخاری کی روایت، رقم ۲ ہے۔ معمولی اختلاف کے ساتھ یہ حسب ذیل مقامات پر نقل ہوئی ہے:

بخاری، رقم ۳۰۴۳۔ موطا، رقم ۴۷۵۔ مسلم، رقم ۲۳۳۳، ۲۳۳۴، ۲۳۳۵۔ ابن حبان، رقم ۳۸۔ ترمذی، رقم ۳۶۳۴۔ نسائی، رقم ۹۳۳، ۹۳۴۔ نسائی سنن الکبریٰ، رقم ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۹۷۹، ۱۱۲۸۔ احمد بن حنبل، رقم ۱۷۰۷، ۲۴۳۵۴، ۲۵۲۹۱، ۲۵۳۴۲، ۲۵۶۹۸، ۲۶۲۴۱، ۲۶۲۴۳۔ بیہقی، رقم ۱۳۱۲۰۔ مسند الحمیدی، رقم ۲۵۶۔

۲۔بعض روایات مثلاً بخاری، رقم ۲ میں سوال پوچھنے والے کا نام حارث بن ہشام نقل ہوا ہے۔

۳۔'یاتی الملك احیانا فی مثل صلصلة الجرس' (بعض اوقات فرشتہ میرے پاس (کوئی شکل اختیار کیے بغیر) ایسے آتا ہے جیسے گھنٹی کی آواز ہو) کا جملہ بخاری، رقم ۳۰۴۳ سے لیا گیا ہے۔ جبکہ بخاری، رقم ۲ میں یہ بات ان الفاظ میں نقل ہوئی ہے: 'یاتینی مثل صلصلة الجرس' (وہ میرے پاس ایسے آتا ہے جیسے گھنٹی کا آواز ہو)۔

۴۔'یتمثل لی الملك رجلا فیکلمنی' (فرشتہ انسانی شکل میں آکر مجھ سے کلا کرتا ہے) کے الفاظ روایتوں میں مختلف طریقے سے نقل ہوئے ہیں۔ مثلاً نسائی، رقم ۹۳۳ میں 'یاتینی فی مثل صورة الفتی فینبذه الی' (وہ میرے پاس ایک نوجوان آدمی کی صورت میں آتا ہے اور مجھے (پیغام وحی) پہنچا دیتا ہے) کے الفاظ آئے ہیں۔ بخاری، رقم ۱۳۱۲۰ میں 'فیکلمنی' (پھر وہ مجھ سے کلام کرتا ہے) کے بجائے 'فیعلمنی' (پھر وہ مجھے سکھاتا ہے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

۵۔'وھو اھونه علی' (یہ صورت میرے لیے بہت آسان ہوتی ہے) کے الفاظ مسند حمیدی، رقم ۲۵۶ سے لیے گئے ہیں۔

۶۔بعض روایات مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۱۷۰۷ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جواب اس سے مختلف طریقے پر نقل ہوا ہے۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

الفاظ یہ ہیں:'اسمع صلاصل ثم اسکت عند ذلك فما من مرة یوحی الی الا ظننت ان نفسی تفیض '(میں گھنٹیوں جیسی آواز سنتا ہوں، پھر میں خاموش ہو جاتا ہوں۔ جب بھی مجھ پر وحی نازل ہوتی ہے، تو اس طرح محسوس ہوتا ہے جیسے جان نکل رہی ہو)۔

۷۔'وقال عبادة بن الصامت: کان نبی ...وترید وجهه'(عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تو... آپ کا چہرے کا رنگ متغیر ہو جاتا) کا حصہ مسلم، رقم ۲۳۳۴ سے لیا گیا ہے۔

۸۔'اذا انزل... اتلی عنه رفع راسه'(جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تو... پھر آپ سر اٹھا لیتے) کا جز مسلم، رقم ۲۳۳۵ سے لیا گیا ہے۔

---

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com